98022 ـ مرد و عورت كے اختلاط كے باوجود بنك كى اسلامى ڈيپارٹمنٹ ميں كام كرنا

سوال

ميں بہت عرصہ سے بنك ميں ملازمت كر رہا ہوں..... اور ميرا عہدہ بھى بڑا ہے، اللہ تعالى نے مجھ پر انعام كرتے ہوئے ہدايت سے نوازا تو ميں نے بنك كى اسلامى قسم ميں كام كرنے كى درخواست دى، اور پچھلے تين برس سے بنك ميں عورتوں كى ملازمت ميں وسعت كر دى گئى ہے اور اس ميں كوئى ضابطہ نہيں ہے...

ميں نے دو برس تك تو اس سے انكار كيا، اور شكلى طور پر كچھ اقدامات بھى كيے گئے.... ميں نے اپنا استعفى بھى پيش كيا اور اس كا سبب يہ بتايا كہ بغير كسى ضابطہ اور قاعدہ كے عورتوں كى ملازمت ميں وسعت اختيار كرنا ہے...

اور ايك عام كمپنى ميں اپنى نصف تنخواہ پر ملازمت كر لى، الحمد للہ بہر حال ايك سال بعد مجھے يہ صدمہ ہوا كہ جس ماحول ميں ملازمت كر رہا ہوں وہ بہت برا اور غيبت و نفاق اور گروہوں سے بھرا ہوا ماحول ہے... اور مالى حالات بھى مجھے تنگ كرنے لگے، اور بنك كى طرف سے مجھے دوبارہ اسى عہدہ پر ملازمت دينے كى پيشكش كى گئى ہے

ميرا سوال يہ ہے كہ:

كيا ميں دوبارہ بنك كى ملازمت اختيار كر لوں ؟

يہ علم ميں رہے كہ بنك كو جو ميں نے منصوبہ اور پلاننگ پيش كى تھى اس پر اس نے مكمل عمل نہيں كيا، بلكہ آفس كے افراد پر ہى اسے لاگو كيا ہے، ليكن كمپنياں اور خزانہ اسى طرح سودى لين دين كرتے ہيں، اور بنك كے آفس ميں عورتوں كى ملازمت ميں بھى وسعت كى گئى ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

بنك ميں عورتوں كى ملازمت ميں بغير كسى ضابطہ اور قانون كے وسعت كى بنا پر آپ كا بنك كى ملازمت ترك كرنا، اور اپنى نصف تنخواہ پر ملازمت كرنا آپ كى كاميابى و خير و بھلائى كى دليل ہے، كيونكہ جو كوئى بھى اللہ تعالى كے ليے كوئى چيز ترك كرتا ہے اللہ تعالى اس كے عوض ميں اسے اس سے بھى بہتر چيز عطا فرماتا ہے، اور جو شخص بھى اللہ تعالى كا تقوى اختيار كرتا ہے، اللہ تعالى اسے رزق بھى وہاں سے نصيب كرتا ہے جہاں سے اسے وہم و گمان بھى نہيں ہوتا.

اور پھر حلال كا ايك درہم اور روپيہ حرام كے سو درہم اور روپے سے بہتر ہے، اس ليے كہ جو گوشت اور جسم بھى

حرام پر پلتا ہے اس کے لیے آگ زیادہ اولی و بہتر ہے، جیسا کہ حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ملتا ہے.

دوم:

اگر تو معاملہ ایسا ہی ہے جیسا آپ بیان کر رہے ہیں کہ آپ نے جو پلاننگ اور منصوبہ بنك کے سامنے رکھا تھا اس پر اس نے پوری طرح عمل نہیں کیا، بلکہ اس نے آفس کے افراد تك ہی اسے محدود رکھا ہے، لیکن کمپنیاں اور خزانہ اسی طرح سودی لین دین کرتا ہے، تو پھر آپ کے لیے اس میں اس وقت تك ملازمت کرنی جائز نہیں جب تك وہ پوری طرح سود سے پاك نہیں ہو جاتا، پھر سودی لین دین کرنے میں معاونت کرنے سے رك نہیں جاتا.

اور اسی طرح مرد و عورتوں سے اختلاط والی جگہ پر ملازمت کرنا بھی جائز نہیں؛ کیونکہ اس کی بنا پر بہت ساری خرابیاں پیدا ہوتی ہیں، ان خرابیوں کا بیان سوال نمبر (50398) کے جواب میں ہو چکا ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

اور آپ نے جو یہ بیان کیا ہے کہ اس وقت جہاں آپ ملازمت کرتے ہیں وہاں کا ماحول بہت ہی خراب اور غیبت و چغلی اور نقاق اور گروہ سے اٹا ہوا ہے، یہ ایسی چیز اس پر کام کو اچھی طرح کرنے، اور وعظ و نصیحت اور لوگوں کو خیر و بھلائی کی دعوت کے ذریعہ قابو پایا جا سکتا ہے.

اور اگر یہ ممکن ہو کہ آپ بنك میں سود اور اختلاط سے دور رہ کر ملازمت کر سکتے ہیں تو پھر آپ کے لیے دوبارہ ملازمت کرنے میں کوئی حرج نہیں، وگرنہ آپ صبر کریں، اور اجروثواب کی نیت رکھیں، اور آپ کو اللہ تعالی کے ہاں جو کچھ ہے اس کے حصول کی زیادہ امید رکھنی چاہیے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو سیدھی راہ کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .